Department of Islamic Studies 19/07/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-103
Topic: Siha-e- Sitta ki Tahqiq.
Dr.Mohd AkramRaza

صحاح ستہ کی تحقیق:

''صحاح'' صحیح کی جمع ہے۔ بروزن فعیل سقیم کی ضد ہے۔اجسام یعنی محسوسات میں بھی اس کا استعمال ہوتا ہے اور معنویات میں بھی۔اگر محسوسات میں استعمال ہو تو لغۃً اس کا معنی ہوگا ''الشیء السلیم من الأمراض والعیوب'' یعنی وہ چیز جو امراض و عیوب سے صحیح سالم ہو، اس سے معلوم ہوا کہ واضعِ لغت نے اس لفظ کو سلامت من العیوب ہی کے لیے وضع کیا ہے؛ لہٰذا یہی اس کا معنی حقیقی ہے اور معنویات میں یہ جس معنی کے لیے مستعمل ہے، وہ اس کا معنی مجازی ہے۔مثلاً قول و حدیث کی صفت صحیح آتی ہے تو اس وقت ترجمہ ہوگا ''ما اعتُمد علیہ'' یعنی قول صحیح وہ ہے جس پر اعتماد کیا جائے۔(تیسیر مصطلح الحدیث ص۴۴) اور اصطلاح میں صحیح خبر واحد کی ایک قسم ہے۔

صحاحِ ستہ کا مصداق

صحاحِ ستہ سے مراد حدیث پاک کی چھ مشہور و معروف کتابیں ہیں: (۱) صحیح بخاری (۲) صحیح مسلم (۳) سنن نسائی (۴) سنن ابی داؤد (۵) جامع ترمذی (۶) سنن ابن ماجہ۔ان چھ کتابوں کو ''اصولِ ستہ، صحاحِ ستہ، کتبِ ستہ اور امہاتِ ست'' بھی کہتے ہیں (مسک الختام ۱/۱۷)

صحاح ستہ کا مطلب اور غلط فہمی کا ازالہ

صحاح ستہ کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ ان چھ کتابوں میں جتنی روایات ہیں، سب صحیح ہیں اور نہ یہ نظریہ درست ہے کہ صرف ان ہی کتبِ ستہ کی روایات صحیح ہیں۔باقی کتب حدیث کی روایات درجۂ صحت تک نہیں پہنچتی ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ ان کتابوں کی روایات زیادہ تر صحیح ہیں، اس لیے انھیں تغلیباً صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔ شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں:

''کتب ستہ کہ مشہور اند در اسلام گفتہ اند صحیح بخاری و صحیح مسلم و جامع ترمذی و سنن ابی داؤد و سنن نسائی و سنن ابن ماجہ است۔ و دریں کتب آنچہ اقسامِ حدیث است از صحاح و حِسان وضِعاف ہمہ موجود است، و تسمیہ آں بصحاح بطریقِ تغلیب است'' (اشعۃ اللمعات)

''چھ کتابیں جو کہ اسلام میں مشہور ہیں، محدثین کے مطابق وہ صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن ابی داؤد، سنن نسائی، سنن ابن ماجہ ہیں۔ ان کتابوں میں حدیث کی جتنی قسمیں ہیں صحیح، حسن اور ضعیف، سب موجود ہیں اور ان کو صحاح کہنا تغلیب کے طور پر ہے۔''

حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب فرماتے ہیں:

''صحاحِ ستہ'' کے نام سے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان میں ہر حدیث صحیح ہے، اور بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے علاوہ کوئی حدیث صحیح نہیں؛ لیکن یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ نہ صحاح ستہ کی ہر حدیث صحیح ہے اور نہ اُن سے باہر کی ہر حدیث ضعیف ہے؛ بلکہ صحاح ستہ کی اصطلاح کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص ان چھ کتابوں کو پڑھ لے اس کے سامنے اصولِ دین سے متعلق صحیح روایات کا ایک بڑا ذخیرہ آجاتا ہے، جو دین کے معاملات میں کافی ہے۔ (درسِ ترمذی، مقدمہ ۱/۱۲۶)